



اشعری قبیلہ کے لوگ جب کسی جنگ میں مفلس ہو جائیں یا پھر مدینہ میں ان کے پاس اپنے اہل و عیال کے لیے توشہ کم ہو جائے!

ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”اشعری قبیلہ کے لوگ جب کسی جنگ میں مفلس ہو جائیں یا پھر مدینہ میں ان کے پاس اپنے اہل و عیال کے لیے توشہ کم ہو جائے تو ان کے پاس جو کچھ بھی ہوتا ہے اسے وہ ایک کپڑے میں جمع کر لیتے ہیں اور پھر اسے ایک برتن میں ڈال کر اپنے مابین برابر تقسیم کر لیتے ہیں چنانچہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں“
[صحیح] [متفق علیہ]

اشعری لوگ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے قبیلہ کے لوگ ہیں جب ان کے پاس کھانے کی کمی ہوتی یا پھر وہ اللہ کے راستے میں جہاد پر ہوتے تو اپنے کھانے کو اکٹھا کر کے برابر برابر باہم تقسیم کر لیتے ہیں اپنے اس فعل کی وجہ سے وہ اس بات کے سزاوار ٹھہرے کہ ان کی رسول اللہ ﷺ کی طرف شرف و محبت کی نسبت ہو اور آپ ﷺ بھی انہی میں سے ہیں یعنی ایثار و فرمانبرداری کے عظیم اخلاقی صفت کی راہ پر گامزن ہیں۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5543>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

